سوال

(61)کیا اللہ اکبر ''بسم اللہ سے کفایت کر سکتا ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن کریم کے بعض قاری دوسورتوں کے درمیان فرق کے لیے بسم اللہ پڑھنے کی بجائے اللہ اکبر پڑھتے ہیں کیا یہ جائز ہے اور اس مقام پر اللہ اکبر پڑھنے کی کیا دلیل ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے عمل کے خلاف ہے کہ وہ تو سورتوں میں فرق کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم ہی پڑھا کرتے تھے ۔ یہ اہل کے عمل کے برخلاف ہے لہذا قرآن مجید کی تمام سورتوں میں فرق کے لیے اللہ اکبر نہ پڑھا جائے ۔

اس سلسلے میں زیادہ سے زیادہ یہ بات کہی جا سکتی ہے کہ بعض قراء نے اس بات کو مستحب قرار دیا ہے کہ انسان سورة الضحیٰ سے قرآن مجید کے آخرتک ہر سورت کے بعد اللہ اکبر پڑھے مگر دوسورتوں میں فصل کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم کو بھی ضرور پڑھا جائے لیکن صحیح بات یہ ہے کہ یہ سنت نہیں ہے کیونکہ نبی ﷺ سے ثابت نہیں ہے لہذا مشروع یہی ہے کہ ہم دو سورتوں میں فرق کے لیے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں ۔ البتہ سورة براءة کے شروع میں نہ پڑھیں کیونکہ سورة الانفال اور سورة براءة کے درمیان بسم اللہ الرحمن الرحیم نہیں ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص59

محدث فتویٰ